مولانا محمد عبداللہ ؒ کی شہادت

پاکستان کے دارالخلافہ اسلام آباد میں چند دنوں کے اندر دو ممتاز علماء کرام کو شہید کردیا گیا۔ تازہ ترین واقعہ میں ملک کے ممتاز عالم دین جامع فریدیہ کے مہتمم، رویت ہلال کمیٹی کے چیئرمین لال مسجد کے خطیب مولانا محمد عبداللہ ؒ کو وزیراعظم سیکرٹریٹ کے تھوڑے فاصلے پر دن دھاڑے خانہ خدا میں شہید کردیا گیا۔ اس سے قبل علامہ شعیب ندیم ؒ اور علامہ حبیب الرحمنؒ کو گن مین سمیت چند روز قبل بےدردی سے شہید کیا گیا تھا۔ اگر حکومت ان قاتلوں کو گرفتار کرلیتی اور ان کو بروقت سزا دی جاتی تو یہ دردناک سانحہ پیش نہ آتا۔ ملک میں منظم دہشت گردی ہورہی ہے۔ علماء، دانشور اور حکومت کے اہم آفیسرز، ججز اور معماران قوم کو چن چن کر قتل کیا جارہا ہے۔ لیکن حکومت خاموش ہے۔ ملک کا دارالخلافہ تک محفوظ نہیں۔ دہشت گرد کسی بھی وقت کسی بھی جگہ کسی بھی شخص کو جس طرح چاہے اپنی دہشت گردی کا نشانہ بناسکتے ہیں۔ ایک وہ نظام خلافت راشدہؓ اور امیرالمومنین حضرت عمرؓ تھا جسے دجلہ اور فرات کے کنارے بھوکے کتے کی ہلاکت کا اندیشہ رہتا کہ عمرؓ سے اس کے بارے میں بازپرس ہوگی۔ اور ایک ہمارے بدقسمت عہد کا "نظام خلافت راشدہؓ" اور جعلی "امیرالمومنین" ہے جس کی رعیت فاقوں مررہی ہے اور جسکے تخت اقتدار کے عین نیچے وارثان انبیاء تہہ تیغ کیے جارہے ہیں۔ اور حکومت ٹس سے مس نہیں ہورہی۔ ملک میں فرقہ واریت اور دہشت گردی کے ہم سب سے زیادہ مخالف ہیں۔ اسی سلسلہ میں مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کی کوششوں سے اتحاد اور یک جہتی کی فضاء بنانے کیلئے ملی یک جہتی کونسل قائم کی گئی۔ لیکن حکومت نے سازش کے ذریعہ اسے بھی ختم کردیا۔ حکومت مستقل طور پر ایک ہی دھڑے کے خلاف یک طرفہ کاروائی کر رہی ہے۔ اب تک سپاہ صحابہ کی تقریباً پوری قیادت کو ختم کردیا گیا اور بچی کھچی قیادت کئی سالوں سے جیل کی سلاخوں کے پیچھے ڈال دی گئی ہے۔ کیونکہ دوسرا گروہ حکومت کا حلیف ہے۔ موجودہ حکومت لڑاؤ اور حکومت کرو کے فارمولے پر عمل کررہی ہے۔ لیکن کب تک وہ لاشوں کے سہارے اپنے گرتے ہوئے ایوان اقتدار کو سہارا دے سکے گی۔ ہم یہاں پر ملک کے سنجیدہ طبقہ کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ حکومت کی طرف نہ دیکھے اور دونوں مخالف دھڑوں کو ایک میز پر لاکر افہام و تفہیم کی کوئی صورت پیدا کرے کیونکہ ہمارا ملک اور قوم فرقہ واریت اور مزید تخریب کاری کا متحمل نہیں ہوسکتا۔ خدارا اس ملک اور ملت کا شیرازہ بکھرنے سے بچائیں۔ ملک وملت کی پریشاں تسبیح کے دانوں کو سلک اتحاد میں پروئیں اور یہود وہنود ودیگر لادینی اور کفری طاقتوں کے مکروہ عزائم کو پیوند خاک کریں۔